نکاسیٔ آب سب کے لیے

انسانی حق کو ایک حقیقت بنانا

نکاسیٔ آب اچھی صحت کے لیے ضروری ہے

عالمی طور پر، ہمارے پاخانے کی زد میں آنے سے لگنے والی بیماریاں ہمیں بیمار کر رہی ہیں۔ اسہال ناقص حفظانِ صحت اور نکاسیٔ آب کا صحت پر واحد اثر نہیں ہے - ہیضہ، پیچش، پیٹ کے کیڑے، کُکرے، نمونیا اور ناقص تغذیہ، محض بتائے گئے کچھ نام ہیں جنہیں بہتر نکاسیٔ آب اور حفظانِ صحت کے ذریعے کم کیا جا سکتا ہے۔

> اسہال، جو کہ ترقی پذیر ممالک میں 5 سال سے کم عمر بچوں میں اموات کی دوسری بڑی وجہ ہے، بنیادی طور پر ناقص حفظانِ صحت اور ناقص صفائی کی وجہ سے ہوتا ہے۔

جنوبی ایشیاء میں، 5 سال سے کم عمر تقریباً 300,000 بچے ہر سال اسہال سے منسلک بیماریوں کی وجہ سے ہلاک ہو جاتے ہیں۔[1] اسہال اس وقت ہوتا ہے جب ہمارے پاخانے میں موجود بیماریوں کے جراثیم ہمارے معدوں میں پہنچ جاتے ہیں۔ یہ اس وقت ہوتا ہے جب ہم لیٹرین یا بیت الخلاء کو استعمال کرنے کے بعد، یا کھانا تیار کرنے اور خوراک کھانے سے قبل اپنے ہاتھ نہیں دھوتے۔ بیماریاں پھیلانے والے جراثیم خوراک، پانی، مٹی، جانوروں اور مکھیوں سے بھی منتقل ہو سکتے ہیں۔

مناسب صفائی اور بہتر حفظانِ صحت ان بیماریوں کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے رکاوٹیں تعمیر کر سکتے ہیں۔ کھلے مقامات پر حوائجِ ضروریہ سے فارغ ہونا اور ناکافی صفائی ایک وسیلہ پیدا کرتی ہے جس سے، معاشرے کو مجموعی طور پر خطرے میں ڈالتے ہوئے، متعدی امراض پھیل سکتے ہیں۔

اسہال سے ہونے والی بیماریوں کی تعداد میں کمی کرنے کی شدید بین الاقوامی کوششوں کے باوجود، یہ دنیا میں 5 سال سے کم عمر بچوں کی دوسری سب سے مہلک بیماری ہے۔[2] پچھلے 20 برسوں کے دوران منہ کے ذریعے پانی کی کمی کو دور کرنے کے علاج (ORT) نے شدید پتلے دستوں کی عالمی تعداد کو نصف سے زائد حد تک کم کر دیا ہے۔ باقی کی اموات زیادہ تر مستقل اور خون کے دستوں کی وجہ سے ہوتی ہیں، جو ORT سے متاثر نہیں ہوتے۔ ان کے لیے، بہترین علاج احتیاط ہے – یعنی بذریعہ بہتر حفظانِ صحت اور صفائی۔

اسہال ناکافی تغذیہ سے قریبی تعلق رکھتا ہے، ایک حالت جو 5 سال سے کم عمر بچوں میں تمام اموات کے تیسرے حصے سے زائد کے ساتھ منسلک ہے۔[3] اسہال کا بار بار ہو جانا اور طفیلیوں سے انفیکشنز غذائی مادوں کے کم انجذاب کی طرف لے جاتا ہے۔ یہ اس طرح سے بیمار صحت کے چکر کو جاری رکھتے ہوئے، ناکافی تغذیہ میں حصہ ڈالتا ہے۔ مثال کے طور پر، غذائی قلت کے شکار بچوں کے مامونیت کے نظام کمزور ہوتے ہیں اور وہ نمونیہ ہونے کے زیادہ خطرے کی زد میں ہوتے ہیں، جو دیگر بیماریوں کی نسبت 5 سال سے کم عمر زیادہ بچوں کو ہلاک کرتا ہے۔[4] یہ زنجیری عمل بیان کرتا ہے کہ حفظانِ صحت اور صفائی بچے کی زندگی اور پوری آبادی کی صحت کے لیے بنیادی ہیں۔ کھلے مقامات پر حوائجِ ضروریہ سے فراغت اس چکر کو توڑنے میں پہلا قدم ہے۔

ہیضہ پر قابو پانا کئی ایشیائی ممالک اور ساتھ ہی ساتھ افریقہ میں ایک بڑا مسئلہ ہے۔ سنہ 2004-2008 سے، عالمی تنظیمِ صحت نے 830،000 سے زائد اس طرح کے معاملات کی اطلاعات موصول کی ہیں، جو اس حالیہ ترین پانچ برس کے عرصے میں موصول شدہ واقعات میں 24 فیصد اضافہ بتاتا ہے۔ مناسب ذاتی صفائی اور خوراک کی پاکی کو، انسانی غلاظتوں کی حفظانِ صحت کے اصولوں کے مطابق تلفی کے عمل کے ساتھ ملا کر ہیضہ کے پھیلاؤ کی روک تھام کے لیے ایک ایک مؤثر مداخلت بنایا جا سکتا ہے۔

آنتوں کے کیڑے ترقی پذیر دنیا میں سکول جانے کی عمر کے اندازاً 400 ملین بچوں کو متاثر کرتے ہیں۔[5] کیڑے اس وقت پھیلتے ہیں جب بچے بے خبری میں انسانی فضلہ یا فضلے سے آلودہ خوراک کو معدے میں اتار لیتے ہیں۔ یہ بنیادی طور پر اس وقت ہوتا ہے جب مناسب لیٹرینوں یا بیت الخلاؤں اور ہاتھ دھونے کی سہولیات

1 اوقامِ متحدہ کا بچوں کا فنڈ، نمونیا اور اسہال: دنیا کے غریب ترین بچوں کے لیے مہلک ترین بیماریوں سے نپٹنا، UNICEF، نیویارک، 2012، پیرا 16۔

2 عالمی تنظیمِ صحت، "اسہالی بیماریاں"، www.who.int/mediacentre/factsheets/fs330/en/index.html، رسائی کردہ 17 جولائی 2012

3 عالمی تنظیمِ صحت، 'بچے: شرحِ اموات کم کرنا'، www.who.int/mediacentre/factsheets/fs178/en/index.html، رسائی کردہ 17 جولائی 2012

4 اوقامِ متحدہ کا بچوں کا فنڈ، نمونیا اور اسہال: *دنیا کے غریب ترین بچوں کے لیے مہلک ترین بیماریوں سے نپٹنا*، UNICEF، نیویارک، 2012، پیرا 7۔

5 اقوامِ متحدہ کا بچوں کا فنڈ، 'پانی، نکاسیٔ آب اور حفظانِ صحت'، www.unicef.org/media/media_45481.html، رسائی کردہ 17 جولائی 2012

ناپید ہوتی ہیں۔ خون چوسنے والے آنتوں کے کیڑوں کی دائمی انفیکشنز کم جسمانی نشوونما اور شکستہ ذہنی ترقی کے ساتھ منسلک ہیں۔ کیڑوں کا بچوں کی سیکھنے کی صلاحیت پر ایک غیرمعمولی اثر ہوتا ہے۔ آنتوں کے کیڑوں کی انفیکشنز میں مبتلا بچے اپنے کیڑوں سے پاک ہم جماعتوں کی نسبت سکول سے دو گنا سے زیادہ غیر حاضر ہوتے ہیں۔[6]

کُکرے پورے دنیا میں ہوتے ہیں، زیادہ اکثریت سے ترقی پذیر ممالک میں غریب دیہی علاقوں میں۔ تقریباً 6 ملین لوگ کُکروں کی وجہ سے نابینا ہیں، اور 150 ملین سے زائد کو علاج کی ضرورت ہے۔[7]
سادہ بچاؤ میں بہتر صفائی اور بچوں کو اپنا چہرہ صاف پانی سے دھونے کی ترغیب دینا شامل ہے۔

پولیو منہ کے ذریعے آلائش کی ایک اور بیماری ہے؛ صدیوں سے، دفاع کی واحد لکیر جو ہمارے پاس تھی وہ بہتر صفائی تھی۔ 1950ء کے عشرے میں مؤثر ویکسین کی تیاری کے بعد سے، پولیو پر قابو پانے میں نکاسیٔ آب کی اہمیت کو اکثر فراموش کر دیا جاتا ہے۔

اچھی نکاسیٔ آب اور حفظانِ صحت بیماریوں کے پھیلاؤ کو روکتے ہیں

چنونوں (پیٹ کے سفید کیڑوں)، چپٹے کیڑوں اور خون چوسنے والے کیڑوں کے سو فیصد معاملات کا تعلق ناقص پانی، ناقص صفائی اور ناقص حفظانِ صحت سے ہے۔[8] انسانی آلائشوں کی تلفی کو بہتر بنانا اسہال کی وجہ سے ہونے والی بیماری کو کم کر سکتا ہے۔ جب اسے ہاتھ دھونے کے ساتھ یکجا کر دیا جاتا ہے، تو یہ اثر دوگنا ہو سکتا ہے۔

تاہم، جب آلائشیں ایک بڑے علاقے میں پھیل جاتی ہیں تو انہیں موزوں طریقے سے تلف کرنا بہت مشکل ہوتا ہے، اور جھاڑی میں ہاتھوں کو دھونا زیادہ مشکل ہوتا ہے۔ نکاسیٔ آب میں بہتریاں بچوں کی زندگیاں بچاتی ہیں اور ان کی صحت، بڑھوتری اور نشوونما کو بہتر بناتی ہیں۔ اسہال کی شرح کو کم کرنے کے علاوہ، آلائشوں کی بہتر طور پر تلفی اور ہاتھ دھونا طفیلیوں کی انفیکشنز، کیڑوں کی انفیکشنزاور کُکروں کو کم کرتا ہے۔

جب ہم کھلے مقامات پر حوائجِ ضروریہ سے فارغ ہوتے ہیں اور صفائی کو بہتر بناتے ہیں تو کیا ہوتا ہے؟

- کم شرحِ اموات (مرنے کی شرح) بوجہ اسہال - بہتر نکاسیٔ آب کے ذریعے 34 فیصد کمی، جو کہ دوگنا ہو سکتی ہے اگر اسے صابن کے ساتھ ہاتھ دھونے سے یکجا کر دیا جائے۔[9]
- بہتر تغذیہ، اسہال اور دیگر زندگی کے لیے خطرناک بیماریوں میں کمی کی وجہ سے، بچوں میں پستہ قد رہنے میں کمی اور قد کا زیادہ بڑھنا۔
- بہتر تعلیم اور کیڑوں اور دیگر صفائی سے متعلقہ بیماریوں میں کمی کی وجہ سے سکول کے بچوں میں حافظے کی بہتری۔

کاروائی کریں!
اپنی ذاتی Sanitation Drive to 2015 مہم کو فوری طور پر شروع کرتے ہوئے نکاسیٔ آب کے لیے کاروائی کریں۔
کم یا زیادہ - نکاسیٔ آب سب کے لیے! مزید معلومات کے لیے www.sanitationdrive2015.org پر تشریف لے جائیں۔

6 WHO، 2005 *طفیلیوں پر قابو پانے کے شراکت داروں کے تیسرے عالمی اجلاس کی رپورٹ*: صحت اور ترقی کے لیے کیڑوں سے نجات'، جنیوا، 2005، پیرا 15
7 عالمی تنظیمِ صحت، 'پانی سے متعلقہ بیماریاں: کُکرے'، www.who.int/water_sanitation_health/diseases/trachoma/en, رسائی کردہ 17 جولائی 2012
8 بیتھونی، جیفرے و دیگر، 'زمین سے منتقل ہونے والے کدو کیڑوں کی انفیکشنز: صفاریت، سوطی مرض، اور خون چوسنے والے کیڑے'، *The Lancet*، جلد *367*، نمبر *9521* 6 مئی 2006، صفحہ 1521-1532
9 CHERG 2010 . سینڈی سانکراس، کیرولین بنٹ، سوفی بائسن، کرسٹوف بوسٹوئن، وال کرٹس، آنزک سی ایچ فنگ، اور وولف پیٹر شمدت پانی، نکاسیٔ آب اور حفظانِ صحت برائے اسہال کی روک تھام بین الاقوامی۔ J. Epidemiol. 2010 39: i193-i205.

UN WATER

ہمارے بارے میں: Sanitation Drive to 2015 تمام رکن ممالک کی جانب سے 2010ء میں منظور کردہ اقوامِ متحدہ کی قرارداد کی بنیاد پر ہے - جو بنیادی نکاسیٔ آب تک محفوظ رسائی کے بغیر رہنے والے لوگوں کی تعداد کو نصف کرنے کے MDG کے ہدف کو پورا کرنے کی کوششوں کی رفتار کو دوگنا کرنے کا مطالبہ کر رہی ہے۔ UN-Water، جس میں اقوامِ متحدہ کی 30 انجمنیں اور 22 شراکت دار شامل ہیں، اس کام کو منظم کر رہی ہے۔ پوری دنیا میں سول سوسائٹی کے گروہوں نے اپنے تعاون کی یقین دہانی کروائی ہے۔

www.sanitationdrive2015.org